سوال

(97) جب مسجد میں جماعت کھڑی ہو تو سلام کہنا اور جواب دینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

نماز کی حالت میں سلام کا جواب دینے کا کیا حکم ہے؟ نیز اگر مسجد میں جماعت کھڑی ہو تو کیا السلام علیکم کہا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پڑھتے وقت سلام کہنے والے کا جواب ہاتھ کے اشارے کے ساتھ دینا جائز ہے، زبان سے وعلیکم السلام کہنا جائز نہیں اور اشارہ بھی ایک انگلی کے ساتھ کرنا چاہیے: جیسا کہ سنن نسائی میں ہے:

عَنْ صُهَيْبٍ صاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً، وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ» (سنن نسائی: باب ردالسلام بالإشارة فی الصلوة ج ۱ ص ۱۴۰)

''حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا، آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ کو السلام علیکم کہا تو آپ نے انگلی کے اشارے کے ساتھ میرے سلام کا جواب لوٹایا۔''

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نمازی نماز کی حالت میں ہاتھ کی ایک انگلی کے اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دے سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص365